سوال

(7) حاجی امداداللہ تھانہ بھونوی کا انوکھا نظریہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ بات صحیح ہے کہ دیوبندیوں کے پیر حاجی امداداللہ نے اپنی کتاب "کلیات امدادیہ" میں خدابننے کا طریقہ لکھا ہے؟ (فضل اکبر کاشمیری)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! امداداللہ صاحب ذاکر کے بارے میں لکھتے ہیں: "اوراس کے بعد اس کو ہوہو کے ذکر میں اسقدر منہمک ہوجانا چاہیے کہ خود مذکور یعنی (اللہ) ہوجائے" (کلیات امدادیہ، مطبوعہ دارالاشاعت کراچی، ص18)

تنبیہ:-

بریکٹ میں "(اللہ)" کا لفظ حاجی امداداللہ نے خود لکھا ہے۔ حاجی صاحب کا یہ عقیدہ سراسر کفر وشرک ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَجَعَلوا لَهُ مِن عِبادِهِ جُزءًا ۚ إِنَّ الإِنسـٰنَ لَكَفورٌ مُبينٌ ١٥ ... سورة الزخرف

"اورانھوں نے اس کے لیے اس کے بندوں میں سے حصہ بنادیا۔ بے شک ایسا انسان کھلا کافر ہے۔ (الزخرف: 15)

جب اللہ کے بندوں کو اس کا جزء قرار دینا بہت بڑا کفر ہے تو یہ عقیدہ رکھنا کہ "انسان ذکر میں منہمک ہوکر خود مذکور یعنی اللہ ہوجاتا ہے" بہت ہی بڑا کفر ہے۔ حاجی امداداللہ کی اس کتاب "کلیات امدادیہ" میں اس قسم کی بہت سی کفریہ وشرکیہ عبارات موجود ہیں۔ (الحدیث: 16)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب